الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Urgent**

Name : **ifthekhar ahmed**

Address :

Subject : **Man Boobs**

Writer : ہدایت اللہ ذیشان

Serial No : **19547**

Date : **7/2/2013**

Contact No:

Email :

Dear sir
I want to ask than if a man is duffering from man boobs can he get surgery to get ride of manboobs from islamic point of view is it allowable
thanks
Allhafeezzzzz

میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں. کہ اگر ایک آدمی مردانہ چھاتی کے بڑھوتری میں مبتلا ہو جائے کیا وہ سرجری کرا سکتا ہے۔ تاکہ وہ ان بڑی چھاتیوں سے نجات پا سکے۔ اسلامی نقطہ نظر سے اسکی اجازت ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جس شخص کی خلقتاً یا مرض کی وجہ سے چھاتی بڑھ گئی ہو۔ جو عیب سمجھی جاتی ہو۔ اور کوئی دوسرا طریقہ اس کیلئے کارآمد نہ ہو تو ایسی صورت سرجری کروانا جائز ہے۔

فی الصحیح للامام مسلم رحمه الله: عن عاصم بن عمر بن قتادة قال جاءنا جابر بن عبدالله فی اهلنا (الى أن قال) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وما أحب أن أكتوي قال فجاء بحجام فشرطه فذهب عنه ما يجد (الحديث)

وفي شرحه للامام النووي رحمه الله تحت هذا الحديث: اشارة إلى تأخير العلاج بالكي حتى يضطر اليه لما فيه من استعمال الالم الشديد في دفع الم قد يكون أضعف من الم الكي... الخ (ج ۲ ص ۲۲۵)-

وفي الهندية: اذا اراد الرجل أن يقطع اصبعاً زائدة أو شيئاً آخر قال نصير رحمه الله إن كان الغالب على من قطع مثل ذلك الهلاك فانه لا يفعل وإن كان الغالب هو النجاة فهو من سعة من ذلك ... (ج ۵ ص ۳۶۰) - والله اعلم بالصواب.

ہدایت اللہ ذیشان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۱۴ ذیقعدہ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
۱۷ ذوالقعدہ ۱۴۳۴ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح
مفتی نادر جان غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ ذوالقعدہ ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء
۱۹۵۴۷
۲۳/۱۱/۱۴۳۴ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
30/9/13